# خلاصہ قبائلی مقامات

# ڈسٹرک مہمند، غلنئی

عالمی بینک کی مالی اعانت سے چلنے والا خیبر پختونخوا دیہی انفراسٹرکچر اینڈ انسٹی ٹیوشنل سپورٹ پروجیکٹ (کے پی آر آئی آئی ایس پی) پاکستان کے تاریخی طور پر غیر محفوظ نئے ضم شدہ اضلاع (این ایم ڈی) میں حکمرانی اور خدمات کی فراہمی کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ شہری مرکوز اداروں کی تعمیر اور کمزور گروہوں، خاص طور پر خواتین کی ترقی کے لیے قبائلی دہائی کی حکمت عملی (2020-2030) کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ ایک اہم ذیلی پروجیکٹ کے طور پر مجوزہ نیا ڈسٹرکٹ کمپلیکس گھنائی، ضلع مہمند، موجودہ سرکاری کالونی کے اندر مختلف سائز کے 2 مختلف پلاٹوں پر تعمیر کیا جائے گا تاکہ اہم انتظامی دفاتر اور رہائشی رہائش کے فرق کو دور کیا جا سکے۔ نئی عمارتوں کے لیے منتخب کردہ پلاٹ یہ ہیں: پلاٹ نمبر۔1 رقبے میں 9.14 کنال کی پیمائش (مجوزہ ضلع کمپلیکس کے لیے) اور پلاٹ نمبر۔3 رقبے میں 10.70 کنال کی پیمائش (مجوزہ رہائشی کمپلیکس کے لئے) کمپلیکس میں ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کے دفاتر ہوں گے؛ سرکاری عملے کے لیے رہائشی یونٹ؛ اور سرکاری اہلکاروں کے لیے ایک آفیسرز میس ہوگا۔ غلنئی کو ماحولیاتی اور سماجی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں پانی کی قلت، سی او ڈی اور بی او ڈی کی سطح قابل اجازت معیار سے تجاوز کرنا، رہائشیوں کے لیے صحت کے خطرات پیدا کرنا شامل ہیں۔ گھنائی میں ہوا کا معیار تسلی بخش ہے۔ مزید برآں، اس علاقے میں خواتین کی شرح خواندگی (21.81٪) کم ہے اور معاشی مواقع محدود ہیں۔

ای ایس ایم پی عالمی بینک کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ای ایس ایف) اور کے پی کے ماحولیاتی تحفظ ایکٹ (2014) کی تعمیل کو یقینی بناتا ہے تاکہ خطرات کو کم کرنے کے لیے فعال اقدامات اپنائے جائیں۔ تحصیل کی سطح پر اہم ضلعی اسٹیک ہولڈرز کو شامل کرتے ہوئے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد سائٹ کی رسائی، حفاظت اور پائیداری کا جائزہ لینا تھا۔ شرکاء نے ثقافتی اصولوں کا احترام کرتے ہوئے ریمپ، صنفی حساس سہولیات، اور علیحدہ ویٹنگ اور واش روم کے علاقوں جیسی خصوصیات کی سفارش کی۔ ماحولیاتی تحفظ کے اقدامات میں فضلہ کا انتظام، نکاسی آب کا ایک مناسب نظام، اور مقامی انواع کی اضافی شجرکاری شامل ہے، جس کی تجویز پائیداری کو فروغ دینے کے لیے کی گئی ہے۔ کمیونٹی بریفنگ کے ذریعے اسٹیک ہولڈرز کی مسلسل مشاورت اور فون، ای میل، یا ذاتی طور پر (15 دن کے اندر حل) کے ذریعے قابل رسائی شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (جی آر ایم) ای ایس ایم پی کا حصہ ہیں۔

ای ایس ایم پی ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات کے لیے ایک منظم فریم ورک فراہم کرتا ہے، تخفیف کے اہداف کی وضاحت کرتا ہے، ذمہ داریاں تفویض کرتا ہے، اور وسائل کی مناسب تقسیم کو یقینی بناتا ہے۔ ڈیزائن / تعمیر سے پہلے کے مرحلے کے دوران توجہ مرکوز کرنے والے کلیدی شعبوں میں زلزلے اور ساختی ڈیزائن کے معیارات کی تعمیل، پائیدار نکاسی آب کی منصوبہ بندی، ٹھوس فضلہ کا انتظام، اور صحت اور حفاظت کے تفصیلی اقدامات شامل ہیں۔ تعمیراتی مرحلے میں، یہ ہوا اور پانی کی آلودگی پر قابو پانے، شور اور کمپن کو کم کرنے، مٹی کے تحفظ، ٹریفک مینجمنٹ، لیبر سیفٹی، متعدی بیماریوں کی روک تھام، اور نباتات اور حیوانات کے تحفظ جیسے اہم خدشات کو حل کرتا ہے۔ یہ فعال منصوبہ بندی، مسلسل نگرانی، اور ماحولیاتی حفاظتی پروٹوکول کی سختی سے پابندی پر زور دیتا ہے۔

صلاحیت سازی اور تربیت کا جزو پروجیکٹ کے اہلکاروں کی مہارت اور ماحولیاتی بیداری کو بڑھا کر ای ایس ایم پی کے موثر نفاذ میں مدد فراہم کرتا ہے۔ اس میں ٹھیکیدار کی افرادی قوت اور کلائنٹ سائیڈ کے پیشہ ور افراد کے لیے ہدف شدہ تربیتی پروگرام شامل ہیں۔ ایک اچھی طرح سے متعین ادارہ جاتی فریم ورک جو پروجیکٹ کے اسٹیک ہولڈرز میں واضح کردار اور ذمہ داریاں تفویض کرتا ہے۔ ذمہ دار بنیادی اداروں میں پروجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ (پی آئی یو)، سپرویژن کنسلٹنٹ کا انوائرنمنٹل انجینئر، ٹھیکیدار کا سائٹ انوائرنمنٹل انجینئر، اور ریگولیٹری اتھارٹی کے طور پر خیبر پختونخوا انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (ای پی اے) شامل ہیں۔ ایک پروجیکٹ کا رپورٹنگ فریم ورک تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز، خاص طور پر ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی سے متعلق، کے ساتھ شفافیت، جوابدہانہ اور بروقت مواصلات کو یقینی بنانے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی (ای اینڈ ایس) نفاذ کا کل بجٹ 8,863,200 روپے ہے جس میں تخفیف کے اقدامات، جی آر ایم آپریشن، کمیونٹی کی شمولیت اور نگرانی شامل ہے۔ یہ مربوط نقطہ نظر پورے پروجیکٹ لائف سائیکل میں پائیداری، سماجی شمولیت اور شفافیت کو ترجیح دیتا ہے۔